صفحہ 29 تا 32 اعلیٰحضرت علیہ الرحمہ کا فتویٰ
صفحہ 26 مولانا غلام دستگیر قصوری کی تصدیق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا

الحمد للہ والمنۃ کہ جو جامع منقول ومعقول مولانا عبد العزیز صاحب خلف الرشید مولانا مولا الکل مولوی عبد القادر مرحوم لدہیانوی نے علی محمد متوطن بمبئی کے جواب مین ارشاد فرمایا تھا کہ ہنود سے معاملہ کرنا وکانگرس مین شریک ہونا بشرط عدم نقصان دین جائز ہے لیکن سید احمد نیچری کی ایسوسی ایشن مین ملنا بالکل حرام ہے اور اوسکی مدد کرنی بیشک گناہ ہے - اوس مضمون کو برادر کلان مولانا موصوف یعنی ماہر علوم نقلیہ وعقلیہ مولانا مولوی محمد صاحب حنفی لدہیانوی نے مدلل طور پر تجدید فرماکر اسکا نام

نصرۃ الابرار

رکہا اب وہ فتویٰ سوا ہیر علماء

لدہیانہ وجلندہر وہوشیارپور وکپورتھلہ وامرتسر وترنجترہ وگجرات وجمون وفیروزپور وقصور وملتان وپاکپٹن وسنگرور وانبالہ وسہارنپور ودیوبند وگنگوہ ومظفرنگر ودہلی ورامپور وبریلی ومرادآباد ومدینہ منورہ وبغداد شریف وغیرہ وغیرہ سے مزین ہوکر بصحت تمام

مطبع صحافی لاہور ایجرٹن گنج مین چھپا

جواب

اللهم ارنا الحق حقا و الباطل باطلا۔ جب معاملات دنیاوی مین شریک
ہونا ہنود سے بموجب آیات اور حدیث مذکورہ بجواب دوم درست ہوا تو اس مجلس
مین شریک ہونا کیونکر منع ہو جیسا کہ بازار جانا جہان اکثر دوکاندار اہل ہنود ہون
واسطے کاروبار دنیا کے شرعاً منع نہین ہے۔ اسی طرح نیشنل کانگریس مین شریک
ہونا مباح ہے البتہ جس مجلس مین اہانت دین ہو اوس مین ہرگز اوس وقت شامل
نہو۔ قال اللہ تعالی ۔ وَاِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِیْ اٰیٰتِنَا فَاَعْرِضْ
عَنْهُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ ۔ اور جب دیکھے تو اون لوگون کو جھگڑتے
مین بیچ آیات ہماری کے پس منہ پھیر لے اون سے یہان تک کہ بحث کرین
بیچ بات کے سوا اوس کے۔ یعنی کفار کی مجلس مین صرف وقت اہانت کرنے
دین کے شامل ہونا منع ہے باقی اوقات مین حرام نہین چونکہ اصول اور قواعد
کانگرس کے جہان تک دیکھے گئے مضر اسلام اور موجب عدم ترقی اہل اسلام نہین
ہین پس اس مین شامل ہونا بموجب آیات مذکورہ کے درست ہوا پس جو فتوے
نیچریون نے یا اون کے چیلون نے واسطے دہوکا دہی عوام کے امر منع ہونے
اس مجلس کے شائع کئے ہین باطل اور مردود ہین ۔ جاء الحق وزهق الباطل
ان الباطل کان زهوقا ۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم ۔

سوال چہارم

سید احمد خان نیچری نے جو ایک جماعت ایسوسی ایشن قایم کی ہے اور لوگون کو
بذریعہ اعلان مطبوعہ ۸ اگست ۱۸۸۸ع یون ترغیب دے رہا ہے کہ میری
جماعت مین بڑے بڑے ہندو ذی وجاہت مثل راجہ بنارس وغیرہ جو کانگرس کے
برخلاف مین شامل ہین ہر شخص جو داخل ہو پانچ روپیہ چندہ ماہواری میرے نام

علیحدہ یا بنارس مین راجہ صاحب کے نام روانہ کیا کرے وغیرہ وغیرہ اور انکی
مدد کے واسطے جابجا ایسوسی ایشنین انجمن اسلامیہ کے نام سے لوگون نے
شہرون مین قایم کی ہین جو شخص اون کے ساتھ اتفاق کرنے سے برخلاف معلوم
ہوتا ہے اوس کے ساتھ طرح طرح کا فساد اور فتنہ برپا کرکے اوسکو جبرًا ملانا چاہتے
ہین آیا ایسی جماعتین مسلمانون کو شامل ہونا اور اون کی مدد کرنا شرعاً درست ہے
یا نہین اور نیچری لوگ بدخواہ اسلام ہین یا نہین ۔

جواب

اللهم ارنا الحق حقا و الباطل باطلا ۔ اس شخص کی اعانت کرنی اور اوس سے
علاقہ اور رابطہ پیدا کرنا ہرگز درست نہین اصل مین یہ شخص شاگرد مولوی نذیر حسین
وہابی بنگالی دہلوی غیر مقلد کا ہے اور بنا اس فرقہ کی عبد الوہاب نجدی سے شروع ہوئی
تخمیناً ایک سو برس کا عرصہ ہوا کہ شیخ عبد الوہاب نے سلطان سے باغی ہو کر مکہ معظمہ و مدینہ
منورہ پر بھی قبضہ کر لیا اور اکثر علماء اسلام کو قتل کروا دیا آخرش لشکر ظفر پیکر سلطانی نے
۱۲۳۶ ہجری مین فتح پا کر اون کے شہرون کو برباد اور تاراج کیا یہ سب ردالمحتار معروف
بشامی شرح درمختار مین مذکور ہے اب تک یہ حال ہے کہ جس شخص مین کوئی علامت وہابیت
کی حکام حرمین شریفین پاتے ہین فوراً اوسکو گرفتار کر لیتے ہین مولوی نذیر حسین مذکور
جب حج کو گئے اسی وجہ سے حکام حرمین نے اونکو قید کر دیا آخرش بذریعہ سفارش دست
تائب ہو کر رہا ہوئے چونکہ اس ملک کے وہابی جو غیر مقلد اور کبھی موحد اور کبھی
محمدی اور اہلحدیث کے نام سے اپنے آپکو نامزد کرتے ہین مولوی نذیر حسین کے مقلد
اور تابعدار ہین پس انکو نیچری ہونے کے جو ہم سبق انکا ہے ضرور بالضرور مدد کرنی پڑی ۔
اور عقاید انکے بالکل شریعت کے برخلاف ہین اسنے اپنی تفسیر مین روزہ رمضان و حج
بیت اللہ کی فرضیت سے انکار کیا اور وجود ملائکہ خصوصاً صاحب وحی جبرئیل کا

جنکے ذریعہ سے کل کتب سماویہ انبیا علیہم السلام پر نازل ہوئی ہیں نہیں مانتا اور دوزخ
بہشت کا صاف منکر ہے قبلہ کو کرنا نہیں ہے کہ بت پرستی کتاب ہے اور سود کا لینا دینا درست
جانتا ہے وغیرہ وغیرہ جنکی تفصیل جواہر عقیدہ فی دیکھو یہ مصنفہ مولانا مولوی غلام دستگیر
صاحب قصوری مطبوعہ سنہ ۱۳۰۰ ہجری ہیں جسپر علماے لاہور وغیرہ کی مواہیر ثبت ہیں
موجود ہیں اور نیز یہ شخص معجزات انبیا علیہم السلام اور کرامات اولیا عظام کا سخت منکر
ہے دیکھو عیسی علیہ السلام کو یہودون کی طرح بیٹا یوسف نجار کا معاذ اللہ بتاتا ہے حالانکہ
خدا جل جلالہ نے علی خبر پر ثبوت پر پہنچا دیا ہے کہ عیسی علیہ السلام کو بیچ بلا باپ
پیدا کیا ہے - قال اللہ تعالی - إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ - یعنے تحقیق مثال عیسی کے نزدیک خدا کی مانند
مثال آدم کی ہے پیدا کیا اوسکو مٹی سے پھر کہا اوسکو ہو پس ہو گیا - فائدہ
نصاری اس بات پر حضرت سے بحث کرتے تھے کہ عیسی علیہ السلام بندہ نہیں خدا کا بیٹا ہے
آپ کہنے لگے کہ اگر وہ خدا کا بیٹا نہیں تو تم بتاؤ کس کا بیٹا ہے اس جواب میں یہ آیت
اتری یعنی کہ آدم کا نہ ماں نہ باپ - عیسی کو باپ نہ ہو تو کیا عجب ہے - غرض شخص بسبب
تکذیب آیات قرآنی کے مرتد ہو کر ملعون ابدی ہوا - قال اللہ تعالی - كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ
قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ
وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ یعنی
کیونکر ہدایت کرے خدا اوس قوم کو کہ کافر ہوئے پیچھے ایمان لانیکے اور گواہی دی کہ رسول
سچ ہے اور آئیں اونکی پاس دلیلیں اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالمون کو یہ لوگ
سزا اونکی یہ ہے کہ اوپر انکے لعنت اللہ کی اور فرشتون کی اور لوگون کی سب کی
ہمیشہ رہینگے بیچ اوسکے نہ ہلکا کیا جاویگا اون سے عذاب اور نہ مہلت دیئے جاوینگے - [illegible]

انصاف خیال کرنے سے صاف صاف معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص کو خدا تعالی ابدالآباد ملعون
قرار دے تو اوس سے خط کتابت تغلیظاً للقانون ہے اور اسکو مومن و ہادی دین پیشوا قرار دینا ہرگز
درست نہیں - دیکھو ہنود یہود نصرانی مجوس وغیرہ کافرون کا نکاح آپس میں بموجب دین
اونکے جو درست ہے شرعاً بھی اسکو جائز قرار دیتے ہیں - قال فی الہدایہ - اذا تزوج
الکافر بغیر شہود او فی عدۃ کافر وذلک فی دینہم جائز ثم اسلما اقرا علیہ انتہی لیکن
جو شخص مثل نیچریون کے اپنے دین سے مرتد ہو جاوے تو اوس کا کسی عورت مسلمہ کافرہ مرتدہ
سے نکاح درست نہیں پس اولاد اون کی ہرگز ثابت النسب نہوگی قال فی الہدایہ
لا یجوز ان یتزوج المرتد مسلمۃ ولا کافرۃ ولا مرتدۃ وکذا لا یتزوج المرتدۃ
مسلم ولا کافر انتہی ملخصاً یعنے مرتد مرد کا کسی عورت سے اور مرتدہ عورت کا
کسی مرد سے شرعاً نکاح درست نہیں غرض بلا قبول اسلام مرتد اسلامی عملداری میں بود و
باش نہیں کر سکتا بخلاف کافر کے - قال فی الہدایہ - توضع الجزیۃ علی اہل
الکتاب وعبدۃ الاوثان ولا توضع علی المرتدین لا یقبل منہم الا الاسلام
انتہی ملخصاً - یعنی اہل کتاب اور ہنود وغیرہ جزیہ قبول کر کے بلا قبول اسلام رعایا ہو کر اسلامی
عملداریون میں بود و باش شرعاً کر سکتے ہیں لیکن مرتد جزیہ قبول کر کے بلا قبول اسلام
رعیت ہو کر نہیں رہ سکتا - مقصد یہ ہے کہ [illegible] اور فتنہ انگیزی دین اسلام میں قتل سے
بڑھکر ہے قال اللہ تعالی - وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ یعنے فتنہ برپا کرنا قتل سے زیادہ ہے۔
اگر کسی شخص کو دوسرے کے خیالات کی نسبت کچھ کلام ہو تقریراً یا تحریراً آسانی حاصل
ہو سکتی ہے یا حکام کے ذریعہ سے اپنی داد رسی چاہے لیکن بطرف سید [illegible] اور [illegible]
پردازی پر قائم ہو کر [illegible]
اس جواب کا یہ ہے کہ نیچریون کی جماعت میں اصل ہوا اور اون کی مدد کرلی اور ادراون کی
[illegible] شہر بشہر قائم کرلی اور فساد برپا کر کے لوگون کو [illegible] بنایا [illegible]

مستند دینی یا دنیاوی امور مین ٹھہرانا ہرگز ہرگز درست نہین جو فتوی نیچریون نے علماء کو
دھوکا دیکر یا خود طیار کر کے شمل کانگرس کا حرام یا کفر ہونا اون سے ثابت کرتے ہین اُنہین پر
عاید ہوتے ہین کیونکہ نیچریون کی ایسوسی ایشن مین بڑے بڑے متعصب ہندو مثل راجہ
بنارس جو کہ ال دشمن اہل اسلام کا ہے۔ داخل ہین پس اگر نیشنل کانگرس
بسبب شرکت ہنود کے بالفرض ممنوع قرار دیجاتے تو جماعت نیچری کے جو ہنود متعصبین
اور مرتدین وغیرہ سے فراہم کیجاتی ہے بطریق اولی الکار اور انجام اوسکا ضرر اسلام سمجھکر
کفر قرار دینا بحکم المرء یؤاخذ باقرارہ ٹھہرتا۔ پس اے بھائیو دیدہ و دانستہ اپنی انکو
امر ضلالت مین نہ ڈالو اور لئے اسلام کو ہاتھ سے نہ دو قال اللہ تعالی۔ تعاونوا
علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان خدا تعالی فرماتا ہے مدد
کرو اوپر نیکی اور پرہیزگاری کے اور نہ مدد کرو اوپر گناہ اور ظلم کے وما علینا الا البلاغ
آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد و
آلہ واصحابہ واتباعہ اجمعین۔ خادم الطلباء محمد عفی عنہ
لودیانوی۔

یہ خلاصہ اوس تقریر کا ہے جو بیٹھے روز جمعہ روبرو تخمیناً الکمز ارادمی جن مین وکلائے ضلع
بھی موجود تھے علی محمد خان بمبئی کے سوالات کے جواب مین بیان کیا تھا مولوی محمد صاحب
مرحوم مفتی لودیانہ نے میری تقریر کو لباس عام فرما نہ پہنا کر بہ متفرقہ تحریر فرمایا جزاہ اللہ
عنی وعن سائر المسلمین خیر الجزاء فی دار الفناء والبقاء وھو خیر
المحسنین صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین عبد العزیز عفی عنہ لودیانوی
کل جو جیسے مولوی محمد صاحب مرحوم نے تحریر فرمایا ہے اور تحریرات سید احمد خان سے صاف
ظاہر ہے کہ منکر کتب سماویہ کا جیسے طبعیہ ہے اوسکا فرو مرتد ہونے مین کچھ شبہ نہین۔
قال اللہ تعالی ان الذین آمنوا ثم کفروا ثم آمنوا ثم کفروا ثم ازدادوا کفرا لم یکن اللہ

لیغفر لہم ولا لیہدیہم سبیلا نیچری اور ہم عقیدہ اوسکا دونون کافر اور مرتد
ہین اور اونکا کوئی عمل مقبول نہین۔ قال اللہ تعالی۔ ومن یکفر بالایمان فقد حبط
عملہ وھو فی الآخرۃ من الخاسرین۔ جمیع انجمن ہائے اہل اسلام پر لازم ہے کہ نیچری
کے کلمات و اخبارات کا معاملات دینی و دنیاوی مین ہرگز اعتبار نکرین قال اللہ تعالی
لن یجعل اللہ للکافرین علی المؤمنین سبیلا درمختار مین لکھا ہے کہ جملہ فتوی
ملک عرب و عجم خصوصاً حرمین شریفین مین جاری ہے ویبطل منہ المرتد اتفاقاً ما یعتمد
الملۃ وھی خمس النکاح والذبیحۃ والصید والشہادۃ والارث انتہی مگر ایک خیال
مین ایک امر ضروری ہے اگرچہ متعلق فتوی کے نہین ہے وہ یہ ہے چونکہ خدا تعالی
کے فضل اور کرم سے سرکار دولتمدار ہمارے دینی امور مین حارج نہین اس لئے اسکا شکریہ
ادا کر کے حاکم وقت سے اس امر کی التجا کرنی چاہئے کہ ایک ایک قاضی و مفتی شہروں مین
اور ایک ایک نائب اون کا قصبات مین مقرر کئے جاوین اور جمیع متعلقات دیوانی اہل اسلام
کے سپرد اونکے کئے جاوین یا سید قوی کرتا ہون کہ اگر نیشنل کانگرس بھی اس امر پر اتفاق کرینگے
کیونکہ اون کو فوائد عام خلائق کے مدنظر ہین اور قانون مجریہ حال کے یہ امر مخالف نہین ہے
صلی اللہ علیہ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین الراقم عبد اللہ لودیانوی عفی عنہ

اگر ہندو مسلمان باہم شرکت بیع و شراء و تجارت مین کر لیوین اس طرح مین کہ کوئی نقصان دین
مین یا خلاف شرع معاملہ کرنا اور سود اور بیع فاسد کا قصہ پیش نہ آوے جائز ہے اور مباح
ہے مگر سید احمد سے تعلق رکھنا نہین چاہئے اگرچہ وہ خیرخواہی قوم کا نام لیتا ہے یا واقع مین
خیرخواہ ہو مگر اوسکی شرکت مآل کار مین اسلام و مسلمان کو سم قاتل ہے ایسا سمجھا جاتا ہے
کہ آدمی ہرگز نہین بچتا پس اوسکے شریک ست ہوتا اور ہنود سے شرکت معاملہ کر لینا اور
اگر ہنود کی شرکت سے اور معاملہ سے بھی کوئی خلاف شرع امر لازم آتا ہو یا مسلمانون کی ذلت یا
اہانت یا ترقی ہنود حاصل ہو وہ کام بھی حرام ہے جیسا کہ اوپر کہا گیا اور اسی طرح پر

فقط بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ ۔ نیچری لوگ شریعت کے رو سے
مرتد ہین معاملہ دنیاوی اون کے ساتھہ کرنا شرعاً مسلمانون کو حرام ہے مدد کرنی اونکی
کسی امر مین ہرگز جائز نہین بلکہ مددگار اون کا بھی اون مین شرعاً گنا جاتا ہے قال اللہ
تعالی ومن یتولھم منکم فانہ منھم یعنی جو کوئی محبت کریگا تم مین سے ساتھ اونکے
پس تحقیق وہ اونہین مین سے ہے اور ہنود سے معاملہ دنیاوی کرنا بشرط حفاظت دین
اپنے کے منع نہین فقط اسمعیل عفی عنہ لودہیانوی ۔ لاشک فی صحۃ الاجوبۃ
عبد الواحد لودہیانوی ۔ یہ سب تحریر میری نظر سے گذری اسمین کچھ شک و شبہہ نہین
کو نیچریون سے ارتباط و اختلاط موجب مضرت دین ہے اور ہنود سے معاملہ بیع و
شرا یا اور معاملہ دنیا کا کرنا بشرط عدم نقصان دین موافق جواب مذکور کے جائز
ہے فقط ناصر الاسلام محمد شفیع ناصر رامپوری ۔ یہ تمام تحریر جناب مولوی
صاحبان کی بموجب شریعت احمدی نہایت مدلل ہے نظام الدین عفی عنہ لودہیانوی
حسب الفہم جوابات کو درست پایا کیا بہت صحیح اور عمدہ موافق قرآن اور حدیث کے
پایا الراقم بندہ رکن الدین عفی عنہ سکنہ لودہیانہ ۔ کل اجوبہ کو
بنظر غور دیکھا صحیح پایا ۔ الراقم بندہ محمد اسحاق لودہیانوی ۔

مواہیر انبالہ

الجواب صحیح ۔ عبد القادر عفی عنہ ۔ جو جواب سوالات مذکورہ کے دیئے گئے ہین
صحیح اور درست ہین بندہ توکل شاہ ۔ جوابات مذکورہ صحیح ہین کچھ شک و شبہہ نہین
بندہ عبد الرحیم خان امام مسجد میان توکل شاہ ۔ ہنودون کا شمول معاملات مین
بشرط عدم نقصان دین و ترقی نفاقیین دین جائز ہے بندہ ظہور الدین
مدرس گورنمنٹ سکول شاگرد جناب مولوی فضل حسن صاحب سہارنپوری ۔

سہارنپور

ہنود کے ساتھ جب تک کہ ہمارے مذہب کے کوئی امر خلاف نہو معاملہ کرنا درست ہے احادیث
اور آثار صحابہ سے یہ امر ثابت ہے اور جو فرقہ جدیدہ کہ اس زمانہ مین نکلا ہے جنکو نیچری کہتے ہین
اون کے ساتھ تعامل کرنا ہرگز درست نہین ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب کتبہ الراجی رحمۃ ربہ
پیر محمد سہارنپوری عفی عنہ | صد شکر کہ مہر پیر محمد دارم | معاملہ اہل ہنود سے
بشرط عدم نقصان دین جائز ہے اور اہل علم پر واضح ہے کہ جو شخص نصوص قرآنی کا
منکر ہے وہ کافر ہے اور سید احمد خان کا حال ظاہر ہے کہ اوسنے کسقدر قواعد اسلام کو
اپنے خیال باطل سے خراب کیا ہے مبلغ علم اوسکا جہان تک پہنچا ہے کہ قرآن مجید مین
بھی اصلاح دیتا ہے لہذا ایسے شخص سے ہرگز معاملہ اور تعلق محبت نہ چاہیے وہ عوام
مین عالم ہے اہل علم کے نزدیک نادان شخص ہے احمد علی عفی عنہ ۔ مدرس مدرسہ اسلامیہ
سہارنپور ۔ الجواب صحیح ثابت علی عفی عنہ ۔ مدرس مدرسہ اسلامیہ خان پور ۔
بیشک فرقہ نیچریہ مصداق اس حدیث شریف کے ہے قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
یکون فی آخر الزمان دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بما لم
تسمعوا انتم ولا اباؤکم فایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم
رواہ مسلم فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیدا ہونگے آخر زمانہ مین
دجال اور کذاب کہ تمکو جھوٹی احادیث اور احکام فاسدہ اور عقاید باطلہ سناوینگے کہ
جنکو تمنے کبھی اور نہ تمہارے سلف صالحین نے سنا ہو پس پرہیز کرو تم اون سے
تاکہ نہ گمراہ کرین اور فتنہ مین ڈالین تمکو ۔ پس اہل اسلام کو لازم ہے کہ اس فرقہ والون
کے ساتھ دوستی اور ارتباط اور اختلاط اور اون کی تعظیم و توقیر کرنے سے بہت پرہیز
کرین ورنہ بموجب مضمون اس حدیث شریف کے گناہ کبیرہ مین مبتلا اور دین کے خراب
کرنے والون مین شامل ہونگے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
من وقر صاحب بدعۃ فقد اعان علی ھدم الاسلام ۔ رواہ البیہقی ۔ حررہ

ابوالحسن عفی عنہ مہتمم جامع مسجد سہارنپور - جو شخص کہ اصول شرائع و
نصوص قطعیہ کا منکر ہو اوس کے کفر میں شک نہیں کما ورد فی حدیث
ما آمن بالقرآن من استحل محارمہ رواہ الترمذی اور اختلاط
اوس مجالس کا کہیں دین کا ہرج ہو ممنوع ہے بقولہ عز وجل لا تعاونوا علی
الاثم والعدوان واللہ اعلم محمد امیر باز خان امام جامع مسجد سہارنپور -
قاضی فضل الرحمان شہر سہارنپور - بشرط عدم نقصان دین معاملہ اہل
ہنود سے جائز ہے - اور علی ہذا القیاس کانگرس میں کوئی امر خلاف دین و اسلام ہنود کی
شریک ہونا جائز ورنہ معصیت سے خالی نہیں ہے اور نیچری لوگ بیشک بدخواہ
اسلام ہیں اون سے اجتناب اور پرہیز کرنا ضروری ہے ورنہ انجام کار ایسے شخصوں
کی صحبت کا ضرر دین محمدی ہے بحسب حدیث من وقر صاحب بدعة فقد
اعان علی ھدم الاسلام عمر دراز عفی عنہ مدرس مدرسہ دار العلوم شہر سہارنپور
معاملت اہل ہنود سے اور کانگرس والون سے بشرط عدم نقصان دین کے درست اور
جائز ہے اور جو شخص منکر کسی آیت قرآنی کا ہے جیسے نیچری لوگ ملائکہ اور خوردن اور
آسمان اور دیگر جو شبہ کہ منکر ہیں تو ان لوگوں کو علماء دین نے کفر کا فتویٰ دیا ہے -
قمر الدین عفی عنہ امام جامع مسجد سہارنپور و مدرس مدرسہ اسلامیہ - اللھم ھدنا
الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم
ولا الضالین آمین ہنود اور مسلمان اگر کسی امر دنیاوی میں بشرطیکہ ناواقع ہونے
خلاف شرع کی شرکت اور باہمی معاملہ اختیار کریں تو مباح ہے چنانچہ سلف سے ابتک
اس قسم کا معاملہ بھی چلا آیا ہے مگر فرقہ نیچریہ سے جنکے عقائد باطلہ حسب ذیل مشہور ہیں
اختلاط نہ چاہئے مثلاً وجود آسمان اور ملائکہ اور شیطان اور جنت و نار کا انکار ہے اور
کہتے ہیں کہ اکثر عالموں نے قرآن شریف کے اندر غلط فہمی کی ہے اور کتب احادیث میں

میں کوئی حدیث قابل یقین کے نہیں ہے کی کتابین مثل قصہ الف لیلہ کے ہیں محض
ایک خواب ہے - دیکھو چار رکن اسلام کی نماز روزہ حج زکوٰۃ کو یہ فرقہ ضالہ لائق
اعتبار کے نہیں سمجھتا حالانکہ ان ارکان کی فرضیت اور قطعیت سے تمام قرآن مجید اور
کتب احادیث مملو اور پر ہیں اور ہر ایک خاص و عام کو اظہر من الشمس ہے لہذا اس
فرقہ محدثہ سے پرہیز کرنا اور اونکی مجالس ضالہ میں شریک نہ ہونا ہر ایک مسلمان پر فرض اور
واجب عین ہے کیونکہ لفظ نیچر کے معنی خواہش قلبی اور خود طلبی کے ہیں یعنے جس
چیز پر جی جھکے اوسکے کرنے میں نیچر کے مرغوب کو حلال جانے گو حرام ہو اور مرغوب
کو حرام جانے گو حلال ہو اسلئے جو جی چاہتا ہے وہ کرتے ہیں شرع کا اون کو خیال
نہیں غیر شرع سے اونکو کچھ باک نہیں صرف مطلب براری سے کام ہے اور جو شخص
اس قسم کا عقیدہ رکھتا ہے خواہ وہ سید ہو خواہ شیخ یا مغل یا پٹھان بیشک وہ کافر
مطلق ہے واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ احکم کتبہ الراجی رحمۃ ربہ عنایت الٰہی -
سہارنپوری عفا اللہ عنہ الجلی والخفی مدرس مدرسہ شہر سہارنپور - ہنود سے معاملہ کرنے میں
حکم شرعی یہ ہے کہ بشرط عدم مخالفت و مضرت دینی جائز ہے علی ہذا القیاس فرقہ نیچریہ
کے بارہ میں جو کہ منکر نصوص قرآنی و احادیث نبوی و ما اجماع است ہے جو کچھ علمائے
معتبرین نے ارشاد فرمایا ہے وہ امر حق موافق کتاب و سنت ہے واللہ اعلم بالصواب
بندہ محمود حسن عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند - الاجوبۃ کلہا صحیحۃ احمد حسن
عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند - بندہ الاجوبۃ صحیحۃ بلا شک و ریب محمد حسن
عفا اللہ عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند - الاجوبۃ المذکورۃ صحیحۃ عبد اللہ خان
مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند معاملات خلاف مذہب امر میں کفار سے معاملہ کرنا مضر نہیں
نیچریوں سے اختلاط بہ نسبت کفار زیادہ مضر ہے کیونکہ کفار کو تعصب نہیں ہے اور
یہ فرقہ بسبب تعصب زیادہ تخریب کرتا ہے اون کے اختلاط سے اجتناب چاہیے

محمد منفعت علی مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند۔ واقعی ہنود سے معاملہ کرنا بشرط
عدم مضرت دین جائز اور درست ہے مگر اس فرقہ نیچری جو کہ اپنے آپکو تابع سید احمد خان
بتلاتے ہیں ہرگز ہرگز کوئی معاملہ ان سے جائز نہیں بوجہ دعوی اسلام ان کے دھوکا میں
کوئی مسلمان ہرگز نہ آوے سید احمد خان کے کفر کی بابت علماء گزشتہ نے پہلے ہی تحریر
فرمایا ہے اور اب بھی جو کچھ علماء مذکورہ نے تحریر فرمایا موافق قواعد شرع درست ہی
اور یہ شخص کافر ہے اسکے کفر میں کوئی شک و شبہ نہیں۔ بندہ احمد حسن ولد
مولوی محمد قاسم مدرس مدرسہ عربی دیوبند۔ الجوابات المذکورۃ کلہا صحیحۃ۔ محمد
فضل عظیم خطیب دیوبند۔ معاملہ کرنا ہنود سے بشرط عدم نقصان دین
جائز ہے اور اختلاط و ارتباط فرقہ نیچریوں سے ممنوع ہے اسلئے کہ یہ مخرب دین ہیں
اور علماء نے اس فرقہ کی نسبت جو کچھ لکھا ہے صحیح اور درست ہے۔ محمد مراد
عفا اللہ عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ مظفر نگر۔

مواہیر دہلی

للہ در من اجاب بغایۃ التوضیح والصواب الفقیر محمد حسین واعظ دہلی۔ الجواب صحیح شاہ عالم
الجواب صحیح والمجیب مصیب حبیب احمد۔ الجواب صحیح گل محمد۔ الجوابات المذکورۃ صحیحۃ محمد قاسم
الاجوبۃ کلہا صحیحۃ امام الدین۔ نیچریوں کا کانگرس میں شریک ہونا بشرط عدم نقصان دین جائز ہے
حافظ عبد اللہ ولد مولوی نور محمد۔ مواہیر پاک پٹن و گرد و نواح آن المجیب مصیب
حررہ خادم الطلباء محمد سرفراز۔ المجیب مصیب حررہ خادم الفقراء غلام قادر۔ خاکسار فقیر
شاہ سوار چشتی۔ خادم الفقراء والعلماء فقیر محمد عظیم جو کچھ اسمیں ذکر ہوا سب حق ہے عبد الحکیم الجواب
المجیب مصیب افاضل العلماء مقبول الخواص والعوام مولانا و بالفضل اولانا مولوی محمد سلیم عبد الصمد [illegible]
المقبول الحق۔ الراقم محمد اسمعیل ساکن جوڑا کلان متصل قصور مواہیر فیروزپور و نواح او
خادم اہل عبد الکریم۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ نیچریوں کے ساتھ ارتباط پیدا کرنا سم قاتل ہے [illegible]

عفی عنہ سکنہ جیلانی ضلع [illegible]۔ خادم العلماء فقیر جمال الدین سکنہ موضع امیر جو جوابات ان سوالات کے ہیں سب صحیح ہیں
طہور اللہ۔ خادم العلماء والفقراء حاجی الٰہی بخش۔ اللہ ہدایت اللہ جوابات صحیح ہیں فقیر سراج الدین
جو صحیح ہیں سید احمد کو مقتدا خیال تصور کرنا چاہیے اور ایسے مردود سے احتراز لازم ہے محمد حسین عفی عنہ۔
الجواب صحیح والمجیب مصیب حقر العباد عبد الرحیم عفی عنہ۔ المجیب مصیب ابو عبد اللہ صاحب حررہ ابو النجیب
محمد صدیق الجواب صحیح غلام محی الدین۔ مہر مدینہ منورہ الاجوبۃ کلہا صحیحۃ والذی
یقول عیسی ھو ابن یوسف النجار فہو مرتد قال فی الاشباہ المرتد اقبح کفرا من الکافر
الاصلی لانہ شاق عصا الاسلام انتہی۔ انا الاقل الحاج علی بن الحاج یوسف خادم روضۃ
النبی صلی اللہ علیہ۔ مہر لعبد او محمد لطیف قال ابو عبد اللہ البلخی لا تقبل توبۃ المرتد لانہ
ارتد مرارا انتہی۔ ما فی الحموی ملخصا انا الاقل طاہر افندی البغدادی خادم روضۃ
عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ۔ باسمہ سبحانہ کیا فرماتے ہیں علمائے دین بیچ بیان شرع متین اس
مسئلہ میں کہ مولوی عبد العزیز صاحب نے ایک شخص کے جواب میں یوں فرمایا کہ ہنود سے معاملہ کرنا بشرط عدم نقصان
دین جائز ہے اور جو جماعت ہندو اور مسلمانوں کی [illegible] قائم ہوئی ہے بشرط عدم نقصان
دین اسمیں شامل ہونا درست ہے اور نیچر کی جماعت میں جو نیچری ہیں اور معتقدین سید احمد نیچری کی ہے
اسمیں شامل ہونا ہرگز درست نہیں کیونکہ جو شخص تہذیب لوگوں سے تعلق رکھتا اور اوسکی تعظیم کرے ہرگز درست
نہیں آیا یہ جواب مولوی صاحب موصوف کا شرعا درست ہے یا نہیں غیر مقلدین اور بعض شاگرد مولوی صاحب
موصوف کے بسبب کینہ دیرینہ اس جواب کو کفر قرار دیتے ہیں حق پر ہیں یا نہیں۔ جواب اللہم ارنا
الحق حقا والباطل باطلا۔ جواب مولوی صاحب کا مطابق شرع کے ہے مخالفین کا قول محض مردود ہے کیونکہ معاملہ
کرنا کفار سے شرعا درست ہے بلکہ خدا تعالی نے نکاح کتابیہ کا جو مقتضی کمال اختلاط کو ہے جائز قرار دیا ہے
قال اللہ تعالی والمحصنات من الذین اوتوا الکتاب۔ اور جوابات سوالات و مراتب کفار حربی [illegible]
ہیں وہ انتشار و تنافر [illegible] قال اللہ تعالی لا ینہاکم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین
ولم یخرجوکم من دیارکم ان تبروہم [illegible] وتقسطوا الیہم ان اللہ